حصہ غزل

www.ilmkidunya.com

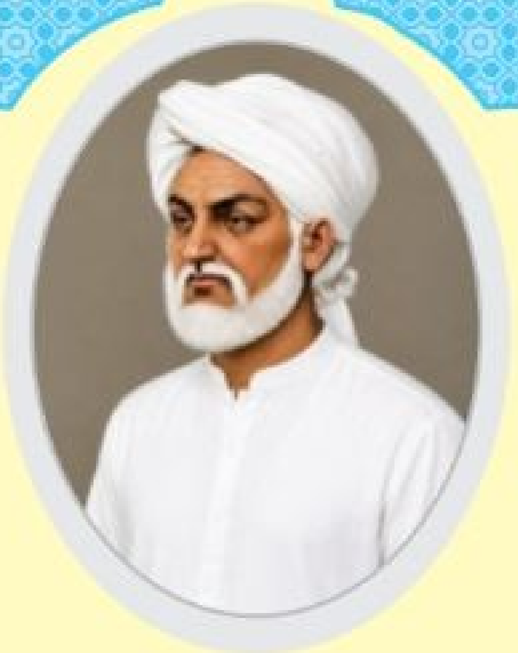

خواجہ میر دردؔ

(۱۷۲۰ء ۔ ۱۷۸۵ء)

www.ilmkidunya.com

نام خواجہ میر اور تخلص دردؔ تھا۔ دردؔ دِلّی میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد خواجہ محمد ناصر بھی صاحبِ دیوان شاعر تھے اور عندلیب تخلص کرتے تھے۔ ان کا دیوان ''نالۂ عندلیب'' کے نام سے مشہور ہے۔ دردؔ کے آباواجداد کا تعلق بخارا سے تھا۔ دردؔ کے والد شاہی منصب دار تھے، مگر اپنی درویشانہ طبع کی بنا پر دنیا داری ترک کر کے گوشہ نشین ہو گئے تھے۔ چناں چہ شاعری اور تصوف کا رجحان دردؔ کو ورثے میں ملا تھا۔ دردؔ نے صرف گیارہ برس کی عمر میں قرآن و حدیث کے علاوہ فقہ اور تصوف کی تعلیم بھی حاصل کر لی تھی۔ دِلّی میں دردؔ کے خاندان کا ایک وسیع حلقۂ ارادت و عقیدت موجود تھا۔ دردؔ ابھی ۲۹ برس ہی کے تھے کہ اپنے والد کی وفات کے بعد اُن کے سجّادہ نشین ہو گئے۔ زُہد و تقویٰ اور توکّل و استغنا دردؔ میں کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ جب دِلّی تاراج ہوئی تو اکثر شعرا دِلّی سے لکھنؤ ہجرت کر گئے مگر دردؔ اللہ پر توکّل علی اللہ کے سبب دِلّی سے باہر نہ نکلے۔ دردؔ زندگی کے آخری لمحات تک دِلّی ہی میں مقیم رہے اور یہیں ان کا انتقال ہوا۔

دردؔ کا سارا دیوان سراپا انتخاب ہے۔ دردؔ نے جتنا بھی لکھا اس کا انتخاب نہایت احتیاط سے کیا اور تمام کم درجہ اشعار قلم زد کر دیے۔ دردؔ کی شاعری صوفیانہ رنگ میں رچی ہوئی ہے۔ اخلاقیات، سلوک و معرفت کے حقائق، صبر، توکّل، استقامت، فنا، تصوّف جیسے موضوعات دردؔ کے کلام میں جا بہ جا دکھائی دیتے ہیں۔ دردؔ کی شاعری میں عشقِ حقیقی کے ساتھ ساتھ عشقِ مجازی کے اشعار بھی موجود ہیں۔ گویا ان کا کلام تصوّف اور تغزل کا بہترین امتزاج ہے۔ سادگی و سلاست، اثر آفرینی، سوز و گداز، نفاست و صفائی، صداقت و خلوص اور نغمگی و غنائیت دردؔ کی شاعری کی نمایاں خصوصیات ہیں۔

سبق:۱۸

غزل

تدریسی مقاصد:

- ☆ غزل کے حُسنِ بیان، سادگی اور اثر آفرینی کو محسوس کرنے کی صلاحیت پیدا کرنا
- ☆ خواجہ میر دردؔ کی صوفیانہ شاعری کی خوبیوں کے بارے میں جاننا
- ☆ تصوف کے بنیادی موضوعات سے روشناس کرانا
- ☆ شعری محاسن کی پہچان اور اُن کے موزوں اِستعمال کا ادراک حاصل کرنا

www.ilmkidunya.com

جگ میں آ کر اِدھر اُدھر دیکھا
تُو ہی آیا نظر جدھر دیکھا

جان سے ہو گئے بدن خالی
جس طرف تُو نے آنکھ بھر دیکھا

نالہ، فریاد، آہ اور زاری
آپ سے ہو سکا سو کر دیکھا

ان لبوں نے نہ کی مسیحائی
ہم نے سو سو طرح سے مر دیکھا

زور عاشق مزاج ہے کوئی
دردؔ کو قصہ مختصر دیکھا

(دیوانِ خواجہ میر دردؔ)

مشق

۱۔ مختصر جوابات دیں:

(الف) شاعر کو جگ میں ہر طرف کیا نظر آتا ہے؟
(ب) جان سے بدن کیوں کر خالی ہو گئے؟
(ج) کیا آہ وزاری اور نالہ وفریاد سے شاعر کو اپنا مقصود حاصل ہوا؟
(د) مسیحائی سے کیا مراد ہے؟
(ہ) خواجہ میر درد کی وجہِ شہرت کیا ہے؟

۲۔ درج ذیل کثیر الانتخابی سوالات میں درست جواب کی نشان دہی کریں:

(i) جگ میں آکر دیکھا:
(الف) اِدھر (ب) اُدھر (ج) جدھر کدھر (د) اِدھر اُدھر

(ii) جان سے خالی ہو گئے:
(الف) تن (ب) بدن (ج) جسم (د) وجود

(iii) ''آنکھ بھر دیکھنا'' قواعد کی رو سے کیا ہے؟:
(الف) استعارہ (ب) محاورہ (ج) ضرب المثل (د) کنایہ

(iv) ان لبوں نے نہ کی:
(الف) بات (ب) شاعری (ج) مسیحائی (د) گفتگو

(v) شاعر سے صرف ہو سکا:
(الف) حوصلہ (ب) مبالغہ (ج) عمل (د) نالہ وفریاد، آہ وزاری

۳۔ اشعار مکمل کریں:

i۔	جان سے ہو گئے بدن خالی	
ii۔	ان لبوں نے نہ کی مسیحائی	
iii۔	نالہ، فریاد، آہ اور زاری	
iv۔	زور عاشق مزاج ہے کوئی	

www.ilmkidunya.com

۴۔ درج ذیل شعر کی تشریح کریں:

جان سے ہو گئے بدن خالی
جس طرف تو نے آنکھ بھر دیکھا

۵۔ زیرِ نظر غزل کے چوتھے شعر میں موجود رعایتِ لفظی کی شناخت اور توضیح کریں۔

۶۔ درج ذیل الفاظ کو اس طرح جملوں میں استعمال کریں کہ ان کی تذکیر و تانیث واضح ہو جائے:

جان، لب، مسیحا، مسیحائی، مزاج، قِصّہ، درد، فریاد

۷۔ زیرِ مطالعہ غزل کے قوافی کی فہرست تیار کریں۔

۸۔ کالم: الف کے متعلقہ الفاظ کو کالم: ب سے ملائیں:

کالم: الف	کالم: ب
اِدھر	بھر
آنکھ	عاشق مزاج
لب	قصّہ مختصر
زور	اُدھر
درد	مسیحائی

www.ilmkidunya.com

سرگرمیاں برائے طلبہ:

- ☆ خواجہ میر دردؔ کی اس غزل کا موازنہ کسی دیگر صوفی شاعر کے کلام سے کریں۔
- ☆ خواجہ میر دردؔ کی شاعری کے حوالے سے باہم گفتگو کریں۔
- ☆ خواجہ میر دردؔ کی اس غزل کے اہم موضوعات پر نوٹ تیار کریں۔

برائے اساتذہ کرام:

- ☆ خواجہ میر دردؔ کی شخصیت، عہد اور ان کی تصوف سے وابستگی پر مختصر روشنی ڈالیں۔
- ☆ غزل کو خوب صورت لہجے میں پڑھ کر سنائیں، پھر طلبہ سے بھی پڑھوائیں تاکہ غزل کے آہنگ اور تاثیر سے لطف اندوز ہوں۔
- ☆ مشکل الفاظ، تراکیب کے معانی و مطالب کی توضیح کریں۔
- ☆ تشبیہ، استعارہ اور سادگیِ بیان کی مثالیں متن سے تلاش کروائیں۔